کھاتہ داری

مالیاتی کھاتہ داری

حصہ اوّل

گیارھویں جماعت کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Khatadari (Accountancy) Part-I
Textbook in Urdu for Class XI

ISBN 81-7450-619-5

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	این۔ کے۔ گپتا
چیف پروڈکشن آفیسر	:	کلیان بنرجی
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپل
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	پرکاش ویر

سرورق　　شویتا راؤ

پہلا اردو ایڈیشن

اکتوبر 2006 آشورین 1928

دیگر طباعت

ستمبر 2014 بھادر 1936

PD 1H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2006

قیمت : ₹ 100.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے شری ورنداون گرافکس پرائیویٹ لمیٹڈ، E-34، سیکٹر 7، نوئیڈا 201301 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 کی سفارشات کے مطابق اسکول احاطے میں بچوں کی زندگی ان کی اسکول سے باہر کی زندگی سے وابستہ اور مربوط ہونی چاہیے۔ یہ اصول دراصل کتابی تعلیم و تعلم کی اس وراثت سے ایک انحراف ہے جو ہمارے تعلیمی نظام میں رائج ہو رہا ہے اور جو اسکول، گھر اور سماج کے درمیان ایک خلا پیدا کرنے کا سبب ہے جو درسی کتابیں اور نصاب این سی ایف کی اساس پر تیار کیے گئے ہیں۔ وہ اسی بنیادی نظریے کے نفاذ کی ایک کوشش ہے۔ اس نصاب اور ان کتابوں کا مقصد یہ بھی ہے کہ طوطے کی طرح رٹ لینے کی عادت کی حوصلہ شکنی کی جائے اور اسی طرح مختلف مضامین کے درمیان کڑی حد بندی کی بھی مذمت کی جائے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے تعلیم کا ایک ایسا طفل مرکوز نظام قائم کرنے میں مدد ملے گی جس کے خدوخال قومی پالیسی برائے تعلیم 1986 نے متعین کیے تھے۔

اس کوشش کی کامیابی اس بات پر منحصر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اس بات کا شوق پیدا کردیں کہ وہ خود سیکھنے کی طرف متوجہ ہوں، اپنے تخیل کی قوت کا استعمال کریں اور تخیلی سرگرمیوں میں مصروف ہوں۔ ہم یہ بات مانتے ہیں کہ موقع، وقت اور آزادی ملے تو بچے ان معلومات کے استعمال سے جو ان کو اپنے بڑوں سے ملی ہے، نئی معلومات کی بازیافت کر سکتے ہیں۔ فقط مجوزہ نصابی کتابوں پر بھروسہ کرکے ان کو امتحان کی اصل اساس قرار دے لینا ہی اس بات کی بنیاد ہے کہ تعلیم و تعلم کے تمام دیگر ذرائع سے صرف نظر کرلیا گیا ہے۔ اگر ہم بچوں کو درس و تدریس کا ایک حصہ دار بنالیں تو ہم ان میں تخلیقی صلاحیتوں کو ابھار سکتے ہیں لیکن ایسا تبھی ممکن ہے کہ ہم ان کو صرف سننے اور علم کو نگل لینے کا ایک مجسمہ نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اس بات کی ضامن ہیں کہ اسکول کی عام زندگی میں اور اس کے طریقہ کار میں ایک قابل لحاظ تبدیلی لائی جائے۔ روزانہ کے نظام الاوقات میں لچک بھی اسی طرح ضروری ہے جیسے سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں شدت اور مقصد یہ ہے کہ نظام الاوقات کی تعداد عملاً تدریس کے لیے وقف ہو۔ تدریس کے طریقے اور تدریس کی قدریابی کے طریقے اس بات کو طے کریں گے کہ اسکول میں بچوں کی زندگی کو ایک خوشگوار تجربہ بنانے میں یہ کتاب کتنی موثر اور مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اور بچوں پر فقط ایک بوجھ اور بوریت کا سبب نہیں بنی ہے۔ نصاب کی تیاری کرنے والوں نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ تدریس کے لیے مہیا وقت اور بچوں کی نفسیات کو دیکھتے ہوئے مختلف مراحل پر معلومات کو اس انداز سے پیش

© NCERT not to be republished

کیا جائے کہ نصاب کے بوجھ کا مسئلہ حل ہو سکے۔ یہ درسی کتاب بچوں کو غور وفکر کرنے اور چھوٹے چھوٹے گروپوں میں مباحثے نیز تجربات پر مبنی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مواقع اور وقت کی فراہمی کو ترجیح دیتی ہے۔

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، درسی کتابیں تیار کرنے والی اس کمیٹی کے کام اور اس کی کوششوں کو بہ نظر استحسان دیکھتی ہے جس کے ذمے اس کتاب کی تیاری رہی ہے۔ ہم اس کتاب کے لیے سوشل سائنسز کی ایڈوائزری گروپ کے چیئر مین پروفیسر ہری واسودیون اور چیف ایڈوائزر پروفیسر آر۔ کے۔ گروور (ریٹائرڈ) ڈائریکٹر، اسکول آف مینجمنٹ اسٹڈیزIGNOU، نئی دہلی کے شکر گزار ہیں جنھوں نے اس کتاب کی تیاری میں رہنمائی کی۔

اس کتاب کی تیاری میں کئی اساتذہ نے اپنا تعاون دیا، ہم ان پرنسپلوں کے بھی شکر گزار ہیں جن کی مساعی سے یہ کام ممکن ہو سکا۔ ہم ان تمام اداروں اور تنظیموں کے ممنون ہیں جنھوں نے فیاضی کے ساتھ ہمیں اجازت دی کہ ہم ان کے ذرائع، مواد اور افراد سے استفادہ حاصل کر سکیں۔ ہم نیشنل مانیٹرنگ کمیٹی کے ممبران کے خاص طور سے احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے قیمتی وقت اور تعاون سے نوازا۔ مذکورہ کمیٹی کو شعبۂ ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیم، وزارت برائے فروغ انسانی وسائل نے پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی زیر نگرانی مقرر کیا۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون و شکر گزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے مترجمین جناب واحد فاروقی، جناب محمد شعیب، جناب اشتیاق احمد، ڈاکٹر نفیس حسن اور جناب سید ظفر الاسلام کی شکر گزار ہے۔

این سی ای آر ٹی ایسی تنظیم ہے جو اپنی کتابوں میں اصلاح اور کوالٹی میں مسلسل بہتری کو اپنا فرض سمجھتی ہے اور کونسل آپ کے ایسے مشوروں اور تجویزوں کا خیر مقدم کرتی ہے جو اس کتاب کی مزید نظر ثانی اور بہتری میں ہماری مدد کریں۔

نئی دہلی
20 دسمبر 2005

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

درسی کتاب کی تشکیل کمیٹی

چیئر پرسن، اعلیٰ ثانوی سطح کی درسی کتابوں کی مشاورتی کمیٹی

ہری واسودیون، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری، یونیورسٹی آف کلکتہ، کولکتہ، مغربی بنگال

خصوصی صلاح کار

آر۔ کے۔ گروور، پروفیسر، (ریٹائرڈ) اسکول آف مینجمنٹ اسٹڈیز اگنو، نئی دہلی

اراکین

اے۔ کے بنسل، ریڈر، پی جی ڈی اے وی کالج، نہرو نگر، نئی دہلی

امت سنگھل، لیکچرر، رام جس کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اشونی کمار کالا، پی جی ٹی کامرس، ہیرالال جین سینئیر سیکنڈری اسکول، صدر بازار، دہلی

ڈی۔ کے۔ وید، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز اینڈ ہیومینٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

دیپک سہگل، ریڈر، دین دیال اپادھیائے کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ایچ۔ وی۔ جھامب، ریڈر، خالسہ کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ایشور چند، پی جی ٹی کامرس، گورمنٹ سرودیہ بال ودھیالیہ ویسٹ پٹیل نگر، نئی دہلی

کے۔ سمبا سوا راؤ، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف کامرس، وشاکھاپٹنم، آندھرا پردیش

ایم۔ سری نواس، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف کامرس کالج فار وومن، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدر آباد، آندھرا پردیش

آر۔ کے۔ گپتا، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف مینجمنٹ اسٹڈیز جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

راجیش بنسل، پی جی ٹی کامرس، **روہتگی اے۔ وی سینئیر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی**

ایس۔ کے شرما، ریڈر، **خالسہ کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی**

ایس۔ ایس۔ شیراوت، اسسٹینٹ کمشنر، **کیندریہ ودھیالیہ سنگٹھن، چنڈی گڑھ، پنجاب**

شویتاشنگاری، پی جی ٹی کامرس، **گیان بھارتی اسکول، ساکیت، نئی دہلی**

شوجنیجا، پی جی ٹی کامرس، **نرنکاری بوائز سینئیر سیکنڈری اسکول پہاڑ گنج، دہلی**

سشیل کمار، پی جی ٹی کامرس، **گورنمنٹ سرووودھیا بال ودھیالیہ کیلاش پوری، دہلی**

ونیتا ترپاٹھی، لیکچرر، **ڈپارٹمنٹ آف کامرس، دہلی اسکول آف اکنومکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی**

ممبر کوآرڈی نیٹر

شپراویدیا، لیکچرر، **ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی**

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، درسی کتاب کی تشکیل کمیٹی کی شکرگزار ہے جس نے اس کتاب کی تیاری نیز مسودہ کی نظر ثانی کے لیے انتھک جدوجہد کی اور اپنا قیمتی تعاون دیا۔ کونسل محترمہ سویتا سِنہا، پروفیسر اینڈ، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز، این سی ای آر ٹی کی خاص طور سے ممنون و مشکور ہے جنھوں نے اس کتاب کی تیاری کے دوران اپنا بھرپور تعاون دیا۔

© NCERT
not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیر مَذہَبی عَوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ *iii*

باب 1 کھاتہ داری کی تمہید **1**

1.1 کھاتہ داری کے معنی 2

1.2 کھاتہ داری بطور ایک معلومات کا ذریعہ 7

1.3 کھاتہ داری کے مقاصد 11

1.4 کھاتہ داری کا رول 14

1.5 کھاتہ داری میں بنیادی اصطلاحات 16

باب 2 کھاتہ داری کی نظیری بنیاد **26**

2.1 عموماً تسلیم شدہ اصول کھاتہ داری 27

2.2 کھاتہ داری کے بنیادی نظریات 28

2.3 کھاتہ داری کے طریقے 38

2.4 کھاتہ داری کی بنیاد 39

2.5 کھاتہ داری کے معیار 39

باب 3 لین دین کا اندراج I **48**

3.1 کاروباری لین دین اور ماخذ دستاویز 48

3.2 کھاتہ داری مساوات 52

3.3 ڈیبٹ اور کریڈٹ کا استعمال 56

3.4 ابتدائی اندراج کی کتابیں 64

3.5 لیجر 76

3.6 جرنل سے کھتیانا 79

© NCERT not to be republished

باب 4 لین دین کا اندراج II **113**

4.1 کیش بک 114

4.2 خریداریاں (جرنل) بہی 147

4.3 خریداری واپسی (جرنل) بہی 150

4.4 فروخت (جرنل) بہی 153

4.5 فروخت واپسی (جرنل) بہی 156

4.6 جرنل اصل 165

4.7 کھاتوں کا توازن 167

باب 5 بینک تطبیقی گوشوارہ **194**

5.1 تطبیق کی ضرورت 195

5.2 بینک کا تطبیقی گوشوارہ تیار کرنا 201

باب 6 ٹرائل بیلنس اور غلطیوں کی تصحیح **234**

6.1 ٹرائل بیلنس کا مفہوم 234

6.2 ٹرائل بیلنس تیار کرنے کے مقاصد 235

6.3 ٹرائل بیلنس کی تیاری 238

6.4 ٹرائل بیلنس کی مطابقت کی اہمیت 245

6.5 غلطیوں کی تلاش 247

6.6 غلطیوں کی درستی 248

باب 7 فرسودگی، بندوبست اور محفوظات **292**

7.1 فرسودگی 293

7.2 فرسودگی اور اس جیسی دیگر اصطلاحات 297

7.3 فرسودگی کے اسباب 297

7.4 فرسودگی کی ضرورت 299

7.5 فرسودگی کی رقم پر اثر انداز ہونے والے عوامل 300

7.6 فرسودگی کی رقم نکالنے کے طریقے 302

© NCERT not to be republished

7.7	خط مستقیم طریقہ اور قلم زدگی قدر طریقہ: ایک تقابلی تجزیہ	307
7.8	فرسودگی کو ریکارڈ کرنے کے لیے طریقے	310
7.9	اثاثہ کی فروخت	320
7.10	موجودہ اثاثہ کسی اضافہ یا توسیع کا اثر	334
7.11	بندوبست	337
7.12	محفوظات	340
7.13	مخفی محفوظ	346
باب 8	**بل آف ایکسچینج**	**357**
8.1	بل آف ایکسچینج کے معنی	358
8.2	اقراری نوٹ	361
8.3	بل آف ایکسچینج کے فوائد	363
8.4	بل کی تکمیل مدّت یا پختگی	363
8.5	بل کو بھُنانا	364
8.6	بل کا بیچان	364
8.7	کھاتہ داری کا عمل	364
8.8	بل کا نا قابل ادائیگی ہونا	373
8.9	بل کی تجدید	380
8.10	بل کی قبل از وقت ادائیگی	383
8.11	قابلِ وصول بل اور قابلِ ادا بل کی کتابیں	386
8.12	امدادی بل	404

© NCERT not to be republished